37719-کیا حاملہ کے لیے روزہ رکھنا واجب ہے

سوال

میری بیوی کو حمل کا ساتواں ماہ جاری ہے کیا اس پر روزہ رکھنا واجب ہے ، اوراگراس پر روزہ رکھنا واجب نہیں تو اسے کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

حاملہ اوردودھ پلانے والی عورت کومریض پرقیاس کرتے ہوئے ان کے لیے روزہ چھوڑنا جائز ہوگا اوراس کے بدلے میں انہیں صرف قضاء میں روزہ رکھنے ہونگے ، چاہے انہیں اپنے آپ یا پھر بچے کوضرر کا خدشہ ہو۔

اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(بلاشبہ اللہ تعالی نے مسافراورمریض سے روزہ اورنماز کا ایک حصہ اٹھا دیا ہے اورحاملہ اوردودھ پلانے والی عورت سے روزہ رکھنا اٹھا دیا ہے) سنن ترمذی حدیث نمبر (715) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1667)۔

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ترمذی (575) میں اسے اس حدیث کو صحیح قراردیا ہے ۔

دیکھیں کتاب : (سبعون مسئلۃ فی الصیام) روزوں کے ستر مسائل ۔

لھذا اگرحاملہ عورت کواپنے آپ یا پھر بچے کوضرر پہنچنے کا خدشہ ہو تووہ بھی مریض کا حکم میں داخل ہونے کی بنا پر روزہ ترک کردے گی اوراس کے بدلہ میں بطورقضاء بعد میں روزے رکھے گی کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{اورجوکوئی مریض ہویا مسافروہ دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرے} البقرۃ (185)۔

لیکن اگرروزے کی وجہ سے اسے اپنے آپ یا پھر بچے پر کسی ضرر کا خدشہ نہ ہو تواس پر روزہ رکھنا واجب ہے کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{تم میں سے جو بھی اس ماہ مبارک کو پائے اسے روزہ رکھنا چاہیے}۔

اورغالب طورپر یہ ہوتا ہے کہ حاملہ عورت کوروزہ رکھنے سے مشقت ہوتی ہے اورخاص کرحمل کے آخری مہینوں میں تواور بھی زیادہ ہوجاتی ہے اورہوسکتا ہے روزہ رکھنا اس کے حمل پر اثرانداز بھی ہوجائے اس لیے اسے کسی ماہر ڈاکٹر کے مشورہ پر عمل کرنا چاہیے ۔

دیکھیں : الشرح الممتع (359/6)۔

واللہ اعلم.